دیوبندی بریلوی فرق

شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ
ابو الصالح محمد فیض احمد صاحب اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ فیض مقالہ

التحقیق الکامل

فی

امتیاز الحق والباطل

المعروف

دیوبندی بریلوی میں فرق

از

حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی

اعلیٰ حضرت قدس سرہ پر ایک الزام گھڑا تھا جس کا نہ سر نہ پاؤں لیکن اس الزام تراشی کی سزا انہیں خوب ملی کہ ایک نبی علیہ السلام کو اپنا مقتدی ثابت کر دیا۔

دیوبندی

دیوبندیوں کا درود۔ اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی وہی واقعہ جو گذرا ہے۔ مولوی اشرف علی کو مرید نے لکھا کہ جب منہ سے لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ تو پھر دوسری کروٹ لیٹ کر کلمہ شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں۔ لیکن پھر بھی یہ کہتا ہوں اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی

(الامداد ماہ صفر ١٣٣٥ھ)

اس کا جواب بھی مولوی صاحب نے وہی دیا جو کلمہ کے بارہ میں نقل ہوا بعینہٖ واقعہ ہے۔ اس کلمہ و درود پر مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے مولوی اشرف علی کو جرأت کے اظہار کے لئے کہا تو برأت سے صرف انکار ہی نہیں۔ بلکہ ناراض ہوا دیکھو کتاب اشرف المعمولات صـ١)

دیوبندی اپنے اس عیب کو چھپانے کے لئے عوام کے سامنے کسی نامعلوم شخص کی یہ عبارت لکھ دی کہ بریلوی حضرات کا درود

اللھم صل وسلم علی محمد و سیدنا و ھادینا و مرشدنا و ومنا حافظ سید جماعت علی شاہ اور حوالہ دیا اپنے مولوی کی کتاب کا ۔ سچ ہے "ملاں چور بانگا گواہ" اگرچہ دیوبندیوں نے اپنی جہالت کا ثبوت دیا ہے۔ لیکن تاہم جواب عالمانہ اور مدلل سنیئے اور کان دھرائیے۔

(١) صحابہ کرام نے عرض کی "کیف نسلم علیک قال قولوا اللھم صل علی محمد و علی آل محمد الخ (بخاری و مسلم)

(٢) صحابہ نے عرض کی "کیف نسلم علیک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم صل علی محمد و ازواجہ و ذریتہ

(بخاری و مسلم)

یعنی صحابہ نے عرض کی آپ پر صلوٰۃ و سلام کیسے عرض کریں۔ آپ نے فرمایا کہو "اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد الخ

اب دیوبندیوں سے پوچھو کہ حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب قدس سرہٗ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل ہیں یا نہیں اگر نہیں ہیں تو ثبوت دو۔ اگر ہیں تو اعتراض کیسا۔

(٣) التحیات میں روزانہ پڑھتے ہو السلام علیک ایھا النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین التحیات کے اندر سلام صالحین پر پڑھا جا رہا ہے اور تمام مسلمانوں پر (٤) دراصل دیوبندی اتنا جاہل ہیں کہ انہیں مسائل سے بے خبری

ہے ورنہ تمام محدثین و فقہا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر شریف کے بعد غیر نبی کا نام لینا جائز ہے جیسا کہ ہم روزانہ نماز میں پڑھا کرتے ہیں۔

(۵) جہالت کی انتہا نہیں رہی کہ اور کتابوں کا مطالعہ نصیب نہیں تو کم از کم اصول الشاشی درس نظامی کی ابتدائی کتاب کو دیکھ لیا ہوتا کہ اس کے خطبے میں ہے الصلوۃ علی النبی و اصحابہ و السلام علی ابی حنیفۃ و احبابہ۔ لیکن جب خدا عقل لیتا ہے تو حماقت آ ہی جاتی ہے۔ اسی مسئلہ کے تحت اگر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر شریف کے بعد سلام میں اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کا نام

لیا گیا تو کونسی خرابی لازم آگئی

(۶) اپنا گھر سنبھالئے کہ " اشرف علی " کے درود میں پہلے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر شریف نہیں' براہ راست پڑھا گیا ہے جس کی وجہ سے مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے اشرف علی کو جھنجوڑا لیکن نہ مانا (اشرف المعمولات صلا)

(۷) ابھی تمہاری کتاب " رشید ابن رشید " پر صلی اللہ علیٰ امیر المومنین یزید " جلی قلم سے لکھا ہوا موجود ہے یہ علیحدہ بات ہے کہ تمہیں یزید سے محبت ہے اور ہمیں اہل بیت سے ہے

نصیب اپنا اپنا قسمت اپنی اپنی

بریلوی

اہلسنت والجماعت کا درود یہ ہے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد و علیٰ آلِ سیدنا و مولانا محمد وبارک وسلم

دیوبندی

دیوبندیوں کے نزدیک مدینہ عالیہ اور تھانہ بھون میں مناسبت مثلی ہے

جیسا کہ مدینہ شریف میں رہ کر میل کچیل والا نہیں رہ سکتا خدا کا شکر ہے حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے ایسا ویسا یہاں بھی نہیں رہ سکتا۔

(افاضات الیومیہ تھانوی ج ۴ ص ۲۷)

بریلوی

پہلے تو تھانوی صاحب نے رسول اللہ بننے کا دعوےٰ کیا اور پھر مدینہ عالیہ اور اپنے تھانہ بھون کو برابر قرار دیا اور تھانہ بھون کے متعلق وہ خود لکھتا ہے۔ کہ یہاں سب بے حیا ہی رہتے ہیں۔ (دیکھو افاضات الیومیہ ج ۳ ص ۲۶۵) معاذ اللہ اس کے نزدیک مدینہ شریف بھی ایسا ہی ہے۔